# معارف و تبصرہ

تبصرہ نگار: محمد اسلم سیف فیروزپوری

نام کتاب : بنات الرسول، طبع ثانی۔

نام مصنف : حکیم فیض عالم صدیقی شہید۔

تعداد صفحات : ۱۳۲۔

قیمت : ۲۰/-

ملنے کا پتہ : حکیم فیض عالم صدیقی جامع اہلحدیث محلہ مستریاں جہلم

مولانا حکیم فیض عالم صدیقی شہید سیماب صفت شخصیت کے مالک تھے۔ پیدائشی طور پر شیعہ تھے۔ شروع سے اللہ تعالےٰ نے احقاق حق اور ابطالِ باطل کا جذبہ ودیعت فرمایا تھا۔ چنانچہ ان کی متحرک اور متجسس زندگی کو تشیع کی توہم پرستیاں اور دور از علم و حقائق عقائد و نظریات برقرار نہ رکھ سکے چنانچہ انہوں نے زقند لگائی اور بریلویت کی آغوش میں چلے گئے۔ بریلویت کی علمی بے مائیگی اور تحقیقی بے بضاعتی ان کو کہاں برقرار رکھ سکتی تھی؛ لہٰذا بریلویت سے دیوبندیت اختیار کرنے میں انہیں قدرے سکون مل سکا۔ لیکن ان کے جذبۂ تحقیق کو دیوبندیت کی تقلیدی بندشیں تسکین مہیا نہ کر سکیں اور ان کی سیماب صفت شخصیت آڑے آئی اور یہ مسلک عمل بالحدیث کے سایۂ عاطفت میں آ گئے۔ مسلک اہلحدیث کی تحقیقی شان و شوکت نے انہیں ذہنی سکون اور قلبی طمانیت بخشی۔ حکیم صاحب احقاقِ حق کے لیے کچھ عرصہ درویشی کا روپ دھار کر خانقاہوں اور مزاروں کی خاک بھی چھانتے رہے۔ بہرحال ان کی طبع متجسس جو ایمان و ایقان، سکون و طمانیت اور تحقیق و تدقیق چاہتی تھی۔ وہ انہیں مسلک اہلحدیث میں پوری طرح مل چکا تھا۔ موصوف کا مزاج گرم طبیعت تیز، قلم توانا گرفت مضبوط، استدلال علمی اندازِ بیان شوخ اور تحقیقی ہوتا تھا۔ مسلک اہلحدیث کے فروغ، نشر و اشاعت، اس کا تحفظ و دفاع ان کا مشن تھا۔ صحابہ کرامؓ کا تحفظ اور رفض و بدعت کا تعاقب خصوصاً شیعہ کی موضوع من گھڑت خانہ ساز روایات کا تجزیہ ان کا نصب العین تھا موصوف نے شیعہ کے رد میں بڑی عالمانہ فاضلانہ، محققانہ نہایت علمی اور قیمتی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ اس باب میں ان کا مضبوط قلم زبان و بیان کی لطافتوں

اور فصاحت و بلاغت کی رعنائیوں کے باوجود بسا اوقات ایسا جذباتی انداز اختیار کر جاتا جو مسلک محدثین سے قدرے منافی ہوتا۔ مرحوم کی عظمت کا اندازہ اسی سے کیا جا سکتا ہے کہ وہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے دفاع کی بھینٹ چڑھ گئے کسی دشمن صحابہؓ، دشمن امہات المومنینؓ نے دن دیہاڑے سفاکی درندگی اور بربریت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں جامع اہلحدیث محلہ مستریاں جہلم میں شہید کر دیا۔ لیکن وہ زندگی بھر اس شعر کی مصداق رہے ہے

نئے آبلہ مسجد ہوں نئے تہذیب کا فرزند
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

زیر نظر کتاب حکیم صاحب کی معرکۃ الآراء تالیف ہے جو اس سے پہلے بڑی آب و تاب سے شائع ہو چکی ہے۔ اسکا طبع ثانی ایڈیشن ہمارے پیش نظر ہے۔ اس موضوع پر موصوف کی شیعہ کے اکابر علماء و مناظرین سے جو علمی اور تحقیقی خط و کتابت ہوئی ان کی پوری تفصیلات اس میں مندرج ہیں۔ مولوی محمد بشیر انصاری آف ٹیکسلا، مولوی اسماعیل شیعہ مناظر مولوی ظہور الحسن شیعہ مولوی مرزا یوسف حسین لکھنوی نے بنات رسول کے موضوع پر جو مفصل مکاتیب صدیقی شہید کو لکھے ان کی پوری تفصیلات اور ان کے مفصل، مدلل اور محققانہ جواب جو صدیقی شہید نے لکھے وہ بھی اس میں پوری آب و تاب سے مندرج ہیں کتاب کے شروع میں ڈاکٹر محمد ایوب قادری کا ایک تاریخی قطعہ مولانا عبدالمجید سوہدروی صاحب کا صدیقی مرحوم پر مفصل مضمون "حرف محرمانہ" کے عنوان سے جناب سید مختار احمد فاروقی کے رشحات قلم ڈاکٹر سبطین لکھنوی کا مقدمۂ کتاب اور دیگر علمی تحقیقی مباحث اس میں موجود ہیں۔ کتابت اعلیٰ، طباعت عمدہ، کاغذ بہترین، خوبصورت کور، کتاب کا امتیاز ہے۔ ہم اپنے خوانندگان محترم سے کتاب کے مطالعہ کی درخواست کریں گے۔

نام کتاب : تحریک خمینی اور امام مہدی۔
نام مصنف : مولانا مجاہد الحسینی۔
تعداد صفحات : ۲۰۸۔
قیمت : پچیس روپے ۲۵/-
ملنے کا پتہ : ادارہ صوت الاسلام ۶۵ بی پیپلز کالونی فیصل آباد۔

خمینی شاہ ایران کے خلاف تحریک چلانے کے مدار المہام اور بانیوں میں سے ہیں۔ خمینی نے اٹھارہ سال جلاوطن رہ کر ایران کے نام نہاد شہنشاہ کے خلاف پوری استقامت سے تحریک چلا کر انہیں ملک بدر ہونے پر مجبور کر دیا۔ شاہ ایران کی بساط اقتدار لپیٹنے کے بعد وہ ایک فاتح اور انقلابی کی حیثیت سے واپس آیا۔ خمینی کے انقلاب کے بعد اپنے مخالفوں خصوصاً عرب سنیوں اور کرد سنیوں کو اس نے جس بے دردی